بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۱۳

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم پنجشنبہ — قیمت ایک آنہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ - ماہ صلح ۱۳۲۱ ہش - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو پیچش کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور سر درد کی تکلیف ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائی جائے ۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے ۔

آج بعد نماز مغرب مولوی محمد صدیق صاحب واقف تحریک جدید نے میاں دین محمد صاحب محلہ دارالرحمت کے ولیمہ کی دعوت دی جس میں محلہ کے بعض اصحاب کو مدعو کیا۔

جلد ۳۰ | ۲۲ ماہ صلح ۱۳۲۱ ہش | ۴ ماہ محرم الحرام ۱۳۶۱ھ | ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۹

روزنامہ الفضل قادیان — ۴ ماہ محرم ۱۳۶۱ھ

تحریک جدید سال ہشتم کی مالی قربانی اور احباب جماعت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک جدید نے جماعت احمدیہ میں جو انقلاب عظیم پیدا کیا ہے۔ اس کے متعلق ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں جس وقت حضور نے یہ تحریک جاری فرمائی اس حالت کا مقابلہ اگر جماعت کی موجودہ حالت سے کیا جائے۔ تو صاف معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ جماعت میں بیداری۔ قربانی اور ایثار کی رُوح پہلے کی نسبت کئی گنا زیادہ پائی جاتی ہے مشکلات اور تکالیف کا مقابلہ کرنے کی بہت زیادہ ہمت موجود ہے محنت و مشقت برداشت کرنے کی زیادہ طاقت حاصل ہو چکی ہے۔ اور یہ تمام صفات وہی ہیں۔ جو آگے بڑھنے والی اور ترقی کرنے والی جماعتوں کے لئے ضروری ہیں۔ اور جماعت احمدیہ گزشتہ چند سال میں دیکھ چکی ہے۔ کہ ان صفات کے ذریعہ ایک طرف تو وہ ترقی کے مدارج پہلے کی نسبت زیادہ سرعت کے ساتھ طے کر رہی ہے۔ اور دوسری طرف مخالفین کو باوجود اس کے کہ وہ دُنیوی لحاظ سے بہت بڑے ساز و سامان رکھتے ہیں۔ ان کے بڑے جتھے ہیں۔ ان کے بہت سے مددگار ہیں۔ ہر میدان میں شکست فاش دے رہی ہے۔ اور اس طرح پچھاڑ رہی ہے۔ کہ دوبارہ اُٹھنے کے لئے ان میں سکت باقی نہیں رہی

جو تحریک جماعت احمدیہ کے لئے اس قدر مفید اور اتنی بابرکت ثابت ہو چکی ہو۔ اور مقررہ عرصہ کے دوران میں ہی ثابت ہو چکی ہو۔ اس پر مقررہ عرصہ تک زیادہ سے زیادہ جوش اور ولولہ کے ساتھ عمل کرنا کوئی ایسی بات نہیں جس کے لئے کچھ کہنے کی ضرورت ہمارے خیال میں آئے لیکن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آٹھویں سال کے مالی مطالبہ پر ایک خطبہ جمعہ میں ایسے حقائق و معارف بیان فرمائے ہیں۔ کہ اگر غور و فکر کے ساتھ انہیں پڑھا جائے۔ تو اس مالی قربانی کی اہمیت اور قدر و قیمت کئی گنا زیادہ معلوم ہونے لگتی ہے۔ اور آئندہ سالوں میں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کا ولولہ پیدا ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا

"ان لوگوں پر بہت بڑی ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ جو ابتداء سے اس تحریک میں شامل رہے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ اپنی غفلت اور کوتاہی سے سرے پر پہونچکر گر جائیں گے۔ تو یہ بہت بڑے افسوس کا مقام ہوگا۔ . . . . پس وہ لوگ جنہوں نے اس میدان میں اپنا قدم بڑھایا ہوا ہے اور جو گزشتہ سات سال سے قربانی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ میں ان کو بتاتا ہوں۔ کہ ان کے لئے یہ بہت نازک ایام ہیں!!

پھر فرمایا:۔ "یہ قربانی تین سال کے بعد ختم ہو جائے گی۔ پس جس طرح دن ڈوبتے وقت مزدور زیادہ محنت سے کام کرنے لگ جاتا ہے۔ اسی طرح چونکہ تحریک کے مالی قربانی کے حصہ کا دن اب ڈوبنے والا ہے۔ اس لئے پہلے سے بھی زیادہ زور کے ساتھ کام کرو۔ تاکہ شام سے پہلے کام ختم ہو جائے"۔

ان لوگوں کے متعلق جو کسی نہ کسی وجہ سے اس تحریک میں ابھی تک شریک نہیں ہوئے۔ حضور نے فرمایا:۔

"میں ان سے کہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ یعنی کیا مومنوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ کہ خدا کے ذکر کے لئے ان کے دل جھک جائیں۔ . . . . . کیا اب بھی وہ وقت نہیں آیا۔ کہ ان کے دل خدا تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کی اہمیت کو محسوس کریں۔ اور اس ذکر اللہ کی طرف جلدی سے اپنے قدم بڑھائیں۔ قافلہ اب منزل کے قریب پہونچ رہا ہے"!

آخر میں حضور نے فرمایا:۔ "ان تین سالوں میں خدا تعالیٰ کو جس قدر خوش کرنا چاہتے ہو۔ خوش کر لو۔ کہ نہ معلوم پھر ایسا موقعہ میسر آئے یا نہ آئے"!

پس جبکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے آٹھویں سال کی مالی قربانی کی ہر لحاظ سے اہمیت از سر نو واضح فرما دی ہے۔ ادھر گزشتہ سات سال کی قربانیوں کے شاندار نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہر ایک احمدی پوری خوشی اور مسرت کے ساتھ اس میں شریک نہ ہو۔ اور پہلے سے زیادہ قربانی نہ کرے ۔

چونکہ اس قربانی کے متعلق یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ایک مقررہ تاریخ تک اس کی اطلاع مرکز میں پہونچ جانی چاہیئے۔ ورنہ وہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور آٹھویں سال کے لئے یہ تاریخ ۳۱ جنوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مقرر فرما چکے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ تمام جماعتیں اور وہ افراد جو کسی جماعت میں منسلک نہیں۔ جلد سے جلد وعدوں کی مکمل فہرستیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھیجدیں۔ کیونکہ ۳۱ - جنوری میں صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ ان ایام میں جن اصحاب نے سُستی اور کوتاہی سے کام لیا۔ وہ سخت گھاٹے میں رہیں گے ۔

پس اب جبکہ پنجاب۔ اور ان علاقوں کے متعلق جہاں اُردو زبان بولی۔ اور سمجھی جاتی ہے۔ مقررہ تاریخ ۳۱ - جنوری بالکل قریب آ چکی ہے۔ ضروری ہے۔ کہ آٹھویں سال کی مالی قربانی کے وعدے جلد سے جلد بھیج دیئے جائیں۔ اور کوشش کی جائے۔ کہ گزشتہ سالوں کی نسبت ان میں نمایاں اضافہ ہو۔ تاکہ جہاں یہ ظاہر ہو کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کی راہ میں بیش از پیش قربانی پیش کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ وہاں خدا تعالیٰ کی خاص رضا بھی حاصل ہو سکے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تم سے کیا چاہتا ہے؟

"اے سننے والو سنو کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا۔ اور اب بھی وہ بولتا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سنتا ہے۔ جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے۔ کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سنتا ہے اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں کوئی صفت بھی معطل نہیں۔ اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں۔ اور جس کی کوئی بیوی نہیں"

(الوصیت صفحہ ۱)

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء میں چندہ جلسہ سالانہ کو چندہ عام اور حصہ آمد وغیرہ کی طرح "لازمی چندہ" قرار دیا تھا۔ اس لئے احباب کے لئے اب اس چندہ کی پوری شرح کے ساتھ ادائیگی اسی طرح فرض ہے جس طرح چندہ عام یا حصہ آمد کی ادائیگی ضروری ہے۔ چونکہ اس چندہ کا مقررہ بجٹ آمد پورا نہیں ہوتا۔ اس لئے امسال یہ تجویز کی گئی ہے۔ کہ تمام شہری جماعتوں سے اس چندہ کی وصولی کی اسم وار فہرست طلب کر کے جو حسب ذیل امور پر مشتمل ہو پڑتال کی جائے۔ کہ پورا چندہ وصول نہ ہونے کی کیا وجوہ ہیں۔

نام مع پتہ۔ آمدنی ماہوار۔ چندہ جلسہ سالانہ بحساب ۱۵ فی صدی۔ ادا شدہ رقم۔ بقایا

لہٰذا جملہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال و پریذیڈنٹان و امراء صاحبان کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کے متعلق مطلوبہ قسم کی فہرست ۲۵ فروری ۱۹۴۲ء تک نظارت ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں (نوٹ) ابتداءً اس قسم کی رپورٹوں کے لئے ۲۵ جنوری کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ مگر اب اس میں توسیع کر کے ۲۵ فروری ۱۹۴۲ء مقرر کی گئی ہے۔ ناظر بیت المال

امتحان لیکچر لاہور کے متعلق اعلان

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان ۸ تبلیغ (فروری) کو ہوگا۔ اس امتحان کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "لیکچر لاہور" کو بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ حضور کی کتب علم اور عرفان کا بے بہا خزانہ ہیں۔ جن سے استفادہ کرنا ہر احمدی کا اولین فرض ہے۔ اس لئے میں تمام خواندہ احباب اور خواتین سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس امتحان میں ضرور شریک ہوں۔ قائدین و زعمائے کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس اہم کام کی طرف متوجہ ہوں۔ اور جلد از جلد امتحان میں شامل ہونے والوں کی فہرست معہ فیس داخلہ بحساب ار فی کس ارسال فرمائیں۔ امید ہے کہ وہ اس مقدس اور ضروری امر کی طرف کما حقہ فوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے

خاکسار عبد اللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام دنیا کے احمدیوں کی خیریت کے لئے خصوصیت سے دعائیں کی جائیں

جاپانی جنگ کی وجہ سے احمدیان سنگاپور، ملایا، پینانگ، سماٹرا، جاوا، ڈچ ایسٹ انڈیز کے نیز دیگر جزائر سخت خطرات میں ہیں۔ لہٰذا وہاں کے تمام مبلغین اور احمدیوں کی حفاظت و سلامتی کی دعا کے لئے احباب سے درخواست ہے کہ تہجد اور دوسری نمازوں میں خصوصیت سے احباب تمام دنیا کے احمدیوں کی خیریت کے لئے دعائیں کریں۔

خاکسار ذوالفقار علی خان سیکرٹری فارن مشن تحریک جدید

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرنیوالے اصحاب

ذیل کے اصحاب جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۱۰۱۔ محمد عالم صاحب سیالکوٹ
۱۰۲۔ ناظر حسین صاحب "
۱۰۳۔ جلال الدین صاحب "
۱۰۴۔ ابراہیم صاحب گجرات
۱۰۵۔ اللہ دتا صاحب شیخوپورہ
۱۰۶۔ ابراہیم صاحب "
۱۰۷۔ اللہ رکھا صاحب سیالکوٹ
۱۰۸۔ روڑیا صاحب فیروزپور
۱۰۹۔ اکبر علی خانصاحب امرتسر
۱۱۰۔ عبد الخالق صاحب کیمبل پور
۱۱۱۔ علی محمد صاحب ریاست کپورتھلہ
۱۱۲۔ محمد یٰسین صاحب اڑیسہ
۱۱۳۔ غلام محمد صاحب سیالکوٹ
۱۱۴۔ غلام قادر صاحب لائل پور
۱۱۵۔ سردار بیگم صاحبہ لاہور
۱۱۶۔ سلطان غلام نبی صاحب حیدرآباد دکن
۱۱۷۔ سردار محمد صاحب سیالکوٹ
۱۱۸۔ عبد الغنی صاحب امرتسر
۱۱۹۔ نور محمد صاحب ریاست پٹیالہ
۱۲۰۔ غلام محمد صاحب گجرات
۱۲۱۔ مہتاب بی بی صاحبہ گورداسپور
۱۲۲۔ محمد صادق صاحب "
۱۲۳۔ نصرت صاحبہ "
۱۲۴۔ ناصرہ صاحبہ "
۱۲۵۔ فاطمہ بی بی صاحبہ "
۱۲۶۔ سید بی بی صاحبہ لائل پور
۱۲۷۔ عظمت دین صاحب کشمیر
۱۲۸۔ محمد شفیع صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان
۱۲۹۔ نور محمد صاحب گوجرانوالہ
۱۳۰۔ غلام محمد صاحب گجرات
۱۳۱۔ نور الحسین خان صاحب شاہجہان پور
۱۳۲۔ مسماۃ مٹھن صاحبہ ڈیرہ غازیخان
۱۳۳۔ مہتاب بی بی صاحبہ ہوشیارپور
۱۳۴۔ عائشہ بی بی صاحبہ لدھیانہ
۱۳۵۔ خورشید بیگم صاحبہ سیالکوٹ
۱۳۶۔ امۃ الحمید صاحبہ شیخوپورہ
۱۳۷۔ رسول بی بی صاحبہ گوجرانوالہ
۱۳۸۔ سردار بی بی صاحبہ "
۱۳۹۔ بشیر بیگم صاحبہ سرگودہا
۱۴۰۔ امام بی بی صاحبہ شیخوپورہ
۱۴۱۔ ریشم بی بی صاحبہ "
۱۴۲۔ رابعہ بی بی صاحبہ سرگودہا
۱۴۳۔ رابعہ بی بی صاحبہ شیخوپورہ
۱۴۴۔ بشیر بی بی صاحبہ بہاولپور
۱۴۵۔ مبارکہ بیگم صاحبہ جالندہر
۱۴۶۔ نور بی بی صاحبہ جالندہر
۱۴۷۔ رمضان بی بی صاحبہ ریاست پٹیالہ
۱۴۸۔ صغریٰ صاحبہ سرگودہا
۱۴۹۔ راج بی بی صاحبہ منٹگمری
۱۵۰۔ زینب بی بی صاحبہ "
۱۵۱۔ عائشہ بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۵۲۔ حمیدہ بیگم صاحبہ جالندہر
۱۵۳۔ آمنہ بیگم صاحبہ "
۱۵۴۔ طالع بی بی صاحبہ گورداسپور
۱۵۵۔ زاہدہ بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن
۱۵۶۔ چندن بی بی صاحبہ گجرات
۱۵۷۔ کلثوم صاحبہ "
۱۵۸۔ آمنہ صاحبہ "
۱۵۹۔ رحمت بی بی صاحبہ ریاست نابھہ
۱۶۰۔ کرم بی بی صاحبہ گجرات
۱۶۱۔ سردار بیگم صاحبہ "
۱۶۲۔ حسین بی بی صاحبہ گوجرانوالہ
۱۶۳۔ محمدی صاحبہ گورداسپور
۱۶۴۔ سردار بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۶۵۔ کریم بی بی صاحبہ گورداسپور
۱۶۶۔ صابرہ بی بی صاحبہ جہلم
۱۶۷۔ فاطمہ بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۶۸۔ صابنور بی بی صاحبہ جہلم
۱۶۹۔ حاکم بی بی صاحبہ گجرات
۱۷۰۔ حسین بی بی صاحبہ سرگودہا
۱۷۱۔ عائشہ بی بی صاحبہ "
۱۷۲۔ انور بیگم صاحبہ جہلم
۱۷۳۔ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سیالکوٹ
۱۷۴۔ سارہ بیگم صاحبہ جہلم
۱۷۵۔ سکینہ بی بی صاحبہ سرگودہا
۱۷۶۔ حسنیہ بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن
۱۷۷۔ اقبال بیگم صاحبہ سرگودہا
۱۷۸۔ کرم نور صاحبہ جہلم
۱۷۹۔ رحم نور صاحبہ "
۱۸۰۔ خورشید بیگم صاحبہ سرگودہا
۱۸۱۔ کرم بی بی صاحبہ جہلم
۱۸۲۔ دولم بی بی صاحبہ "
۱۸۳۔ بھاگ بھری صاحبہ "
۱۸۴۔ صابرہ صاحبہ جالندہر
۱۸۵۔ رسول بی بی صاحبہ سرگودہا
۱۸۶۔ عابدہ صاحبہ بنوں
۱۸۷۔ سردار صاحب لاہور
۱۸۸۔ عائشہ بی بی صاحبہ ریاست نابھہ
۱۸۹۔ حسین بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۹۰۔ رابعہ بی بی صاحبہ "
۱۹۱۔ خورشید صاحب گورداسپور
۱۹۲۔ حسین بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۹۳۔ غلام خدیجہ صاحبہ سرگودہا
۱۹۴۔ حیات بی بی صاحبہ "
۱۹۵۔ شریفہ بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۹۶۔ ریشم بی بی صاحبہ "
۱۹۷۔ رابعہ بی بی صاحبہ "
۱۹۸۔ صغریٰ صاحبہ "
۱۹۹۔ بھولی صاحبہ جہلم
۲۰۰۔ نور بیگم صاحبہ گجرات (باقی)

فضیلتِ اسلام

اسلامی نظام کے بنیادی اصول اور اُن کی اہمیّت

قرآنِ کریم نے بنی نوع انسان کو نظامِ اسلامی کے قیام کی تاکید کرتے ہُوئے بعض اصُول بیان کئے ہیں۔ جو درحقیقت اسلامی نظام کی بنیاد اور اساس ہیں۔ خواہ وُہ خالص مذہبی نظام ہو۔ یا دُنیوی نظام ہو۔ وُہ اصُول جس آیت میں بیان ہُوئے ہیں۔ وُہ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الیٰ اھلھا واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل ان اللہ نعمّا یعظکم بہ ان اللہ کان سمیعا بصیرا۔ یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیء فردّوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاٰخر۔ ذالک خیرٌ و احسن تاویلا (النساء ع)

فرماتا ہے۔ ہم نظام کے قیام کے لئے تمہیں چند حکم دیتے ہیں:۔

پہلا حکم تو یہ ہے۔ کہ تم امانتوں کو اُن کے اہل کے سپرد کرو۔ یعنی اپنے لئے ایسے سردار چنو۔ جو اس امانت کو اُٹھانے کے اہل ہوں۔

اس آیت میں خلافت اور حکومت دونوں کو امانت قرار دیا گیا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وُہ کسی فردِ واحد کی ملکیت نہیں۔ جو بطور ورثہ کے اولاد کو بھی مل سکے۔ بلکہ یہ ایک امانت ہے۔ جو ایک شخص کے سپرد کی جاتی ہے۔ اور جمہور کا ہی حق ہوتا ہے۔ کہ وُہ اپنے میں سے جس شخص کو قابل ترین انسان پائیں۔ اس کو وُہ امانت سپرد کر دیں۔ پس اسلام کے نزدیک حکومت اس نیابتی فرد کا نام ہے جس کو لوگ باہمی مشورہ سے اپنے مشترکہ حقوق کی نگرانی سپرد کریں:۔

دوم - اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انتخاب کے لئے اسلام نے اہلیت کی شرط لگائی ہے۔ اور یہ شرط صرف خلیفہ کے انتخاب کے متعلق ہی نہیں۔ بلکہ ماتحت افسران کے متعلق بھی ہے۔ یعنی ہمیشہ ایسے لوگوں کو افسر مقرر کرنا چاہیئے۔ جو حکومت کے اہل ہوں۔ خود غرضی یا جانبداری کا پہلو اس میں نہیں ہونا چاہیئے:۔

سوم - اللہ تعالیٰ اس آیت میں مُسلمان حکام کو جو نظام کی مختلف کڑیاں ہوتے ہیں حکم دیتا ہے۔ کہ وُہ انصاف اور عدل سے کام کریں:۔

چہارم - اس کے بعد یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ نظام بنا کر اپنے گھروں میں نہیں بیٹھ جانا چاہیئے۔ بلکہ قومی ذمہ واریوں کو ادا کرنے کے لئے حکام کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ اور ترقی کے لئے جو سکیمیں وُہ تجویز کریں۔ اُن کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔

پنجم - پھر ایک اور نصیحت اللہ تعالیٰ یہ کرتا ہے۔ کہ اگر کبھی تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے۔ تو تم ان اختلافات کو اللہ اور رسُول کی طرف لے جاؤ۔ یعنی اُن اصُول کے مطابق ان جھگڑوں کو طے کرو۔ جو خدا اور اس کے رسُول نے مقرر کئے ہیں۔ اپنی ذاتی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

پس اسلام یہ بتاتا ہے۔ کہ:۔

قومی نظام ایک امانت ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر صرف ایک شخص پر نہیں پڑتا۔ بلکہ ساری قوم پر پڑتا ہے۔ اس لئے اس کے بارہ میں فیصلہ کرنے وقت اپنی اغراض کو نہیں دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ قوم کی ضرورتوں اور فوائد کو دیکھنا چاہیئے:۔

پھر یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ جن لوگوں کے سپرد یہ کام کیا جائے گا۔ وُہ مالک نہیں ہوں گے بلکہ صرف منتظم ہوں گے۔ کیونکہ فرماتا ہے الی اھلھا یعنی ان کے سپرد اس لئے کام نہیں ہوگا۔ کہ وُہ اس کے وارث اور مالک ہوں گے۔ بلکہ اس لئے ہوگا۔ کہ وُہ اس خدمت کے سب سے زیادہ اہل ہونگے۔

پس اسلام جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ وُہ انتخابی ہے۔ اور مسلمان ہر زمانہ میں اس امر کے پابند ہیں۔ کہ اُن اولوالامر کے تابع رہیں۔ اور ہمیشہ ان کی اطاعت کرتے رہیں۔ یہ کہنا کہ مسلمان اپنے نظام میں آزاد ہیں درست نہیں۔ وُہ آزاد نہیں۔ بلکہ اس بات پر مجبور ہیں۔ کہ شریعتِ اسلامیہ کے ماتحت اپنے نظام کو چلائیں۔ جس کی موٹی موٹی دو شقیں ہیں

اوّل - اسلامی نظام انتخاب پر مبنی ہوتا ہے

دوم - مسلمان ہر حالت میں اس بات کے پابند ہوتے ہیں۔ کہ اولوالامر کی اطاعت کریں:۔

یہ نظام جسے اسلام قائم کرنا چاہتا ہے رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں میں خلافت کی صُورت میں قائم ہُوا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے اس وعدہ کو پورا کیا جو اس نے اس آیت میں کیا تھا۔ کہ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم۔ یعنی خدا کا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے۔ اور اعمال صالحہ بجا لائے یہ وعدہ ہے۔ کہ وُہ انہیں زمین میں اسی طرح خلیفہ بنائے گا جس طرح اس نے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وعدہ مومنوں کی جماعت سے اس وقت تک کے لئے ہے۔ جب تک کہ امت مومن اور عمل صالحہ کرنے والی ہو۔ گویا نبوت اور خلافت میں فرق یہ ہے۔ کہ نبی تو اس وقت آتا ہے جب دُنیا خرابی اور فساد سے بھر جاتی ہے جیسے فرماتا ہے۔ ظھر الفساد فی البر والبحر مگر خلافت اُس وقت آتی ہے۔ جب قوم میں اکثریت مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں کی ہوتی ہے۔ اور درمیانی زمانہ جبکہ دنیا نہ تو نیکوکاروں سے خالی ہو۔ اور نہ بدی سے پُر ہو دونوں سے محروم رہتی ہے۔ کیونکہ نہ تو بیماری شدید ہوتی ہے۔ کہ نبی آئے۔ اور نہ قوم کی تندرستی کامل ہوتی ہے۔ کہ اس سے کام لینے والا خلیفہ آئے:۔

رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد چونکہ قوم میں اکثریت ایمان رکھنے والوں اور عمل صالح کرنے والوں کی تھی۔ اس لئے خدا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا۔ آپ کی وفات ہوئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہُوئے۔ ان کی وفات ہُوئی۔ تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہُوئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی وفات ہُوئی۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہُوئے اس کے بعد مسلمانوں نے اپنی غفلت اور کوتاہی سے خلافت کی عظیم الشان نعمت کو رد کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہُوا۔ کہ مسلمان اُن برکات سے محروم ہو گئے۔ جو خلافت راشدہ کی صورت میں انہیں حاصل ہو رہی تھیں:۔

ایک لمبے عرصہ کے بعد جب زمانہ میں گمراہی نے اپنا تسلط قائم کر لیا۔ اور رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ پر عرصۂ دراز گزر گیا۔ تو اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آیا۔ اور اس نے پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبوت کے مقام پر فائز فرما کر اہل دُنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا۔ آپ کی وفات کے بعد پھر ویسی ہی خلافت قائم ہُوئی۔ جیسے رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد قائم ہوئی تھی۔ مگر اس زمانہ میں بھی پیغامی فتنہ نے اپنا سر نکالا۔ اور اس نے لوگوں کے قلوب میں یہ وساوس پیدا کرنے شروع کر دیئے۔ کہ خلافت کی کوئی ضرورت نہیں۔ خلافت کے بغیر بھی قوم ترقی کر سکتی ہے:۔

پس ہماری جماعت کا فرض ہے۔ کہ وُہ خلافت کی اہمیت۔ اور اس کی ضرورت کو ہر وقت ذہن نشین رکھے۔ تاکہ شیطان کو اپنے اس حملہ میں کسی زمانہ میں بھی کامیابی حاصل نہ ہو۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ خلافت کی اسی اہمیت کی طرف توجہ دلاتے ہُوئے مسجد نُور میں جماعت کے دوستوں کو مخاطب کرتے ہُوئے فرمایا تھا:۔

"یہ سلسلہ خدا کا ہے۔ آدمیوں کا نہیں۔ انسانوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ صرف ایک بات ہے۔ جسے تمہیں یاد رکھنا چاہیئے جب تک تمہارے اندر اطاعت اور فرمانبرداری رہے گی۔ وُہ نُور تم کو ملتا رہے گا۔ لیکن جب اطاعت سے مونہہ موڑو گے۔ اللہ تعالیٰ کہے گا کہ جاؤ۔ اب تم جوان ہو گئے ہو۔ اپنی جائیداد سنبھالو۔ تب تم محسُوس کرو گے۔ کہ تم سے زیادہ کمزور اور کوئی نہیں۔ حضرت علی رضؓ کے بعد بھی مسلمانوں نے فتوحات حاصل کیں۔ ملک فتح کئے۔ علمی۔ تمدنی اور سیاسی جلے پائے۔ مگر جو برکت اور رُعب جو دبدبہ اور جو شوکت حضرت ابوبکر رضؓ۔ حضرت عمر رضؓ حضرت عثمان رضؓ۔ حضرت علی رضوان اللہ علیہم کے زمانہ میں تھی۔ وُہ تیرہ سو سال میں پھر حاصل نہیں ہُوئی۔ اُس وقت تو یُوں معلوم ہوتا تھا۔

کہ وہ دنیا کے سر پر پاؤں رکھ کر کھڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں۔ کہ کوئی ہے جو ہمارے مقابل پر آئے۔ گویا خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے گرد کھڑے پہرہ دے رہے تھے۔ حضرت علی کے وقت میں بعض بدبختوں نے اختلاف کیا۔ جس سے ایسا تفرقہ پیدا ہوا۔ کہ جو تیرہ سو سال میں بھی نہ مٹا۔ اب دوبارہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اتحاد کی بنیاد رکھی ہے۔ اور آپ سے خدا تعالیٰ نے دوبارہ وعدہ کیا ہے۔ کہ نصرت بالرعب۔ اور یہ رعب چلتا چلا جائے گا۔ جب تک تم اس فیصلہ کا احترام کرو گے۔ جو ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو اس مسجد میں تم نے کیا تھا۔ لیکن جب اس میں تزلزل آیا۔ اللہ تعالیٰ بھی اپنی نصرت کو کھینچ لے گا۔ جو اس نے اس مسجد میں تمہارے فیصلہ کے بعد نازل کی تھی۔ جب تک تم اس فیصلہ میں تبدیلی نہ کرو گے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے۔ کہ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم وہ بھی نصرت کو واپس نہیں لے گا۔ اس وقت تک تمام حکومتیں اور تمام طاقتیں تم سے ڈریں گی۔ اور ہر ترقی پر تمہارا قدم ہوگا دنیا کی تمام اقوام تمہارے پیچھے چلنے میں فخر محسوس کریں گی۔ اور تمہارا سر سب سے اونچا ہوگا۔ ابھی تو یہ ایک بیج ہے۔ ایک کونپل پھوٹی ہے جو بڑھتے بڑھتے ایک مضبوط درخت بنے گا۔ جس پر دنیا کے بڑے بڑے حاکم آرام کے لئے گھونسلے بنائیں گے لیکن جس دن تم اس فیصلہ کو بھول جاؤ گے۔ خدا نہ کرے۔ اس دن کے تصور سے بھی دل کانپ اٹھتا ہے۔ جب تم کہو گے۔ کہ خدا نے خلیفہ کیا بنانا ہے۔ ہم خود بنائیں گے۔ تب فرشتے تبر لے کر آئیں گے۔ کہ لو ہم اس درخت کو کاٹتے ہیں۔ جسے خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے لگایا تھا۔ مگر تم نے اس کی قدر نہ کی۔ اب تم اپنے باغ لگاؤ۔ اور مزے اڑاؤ۔ پہلوں نے اس غلطی کا تجربہ کیا۔ خدا نہ کرے تم بھی کرو۔ لیکن خدانخواستہ اگر کبھی ایسی غلطی کی گئی۔ تو دنیا دیکھ لے گی۔ کہ تم صدیوں میں ایک درخت بھی نہ لگا سکو گے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ پھر کوئی مامور مبعوث کرے۔"

(الفضل ۳ اپریل ۱۹۳۷ء خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۷ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں خلافت کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق دے۔ اور ہماری جماعت کو ان برکات سے متمتع فرمائے جو خلافت کے ساتھ اس نے اپنے فضل سے وابستہ کی ہوئی ہیں۔

سوالات کے جواب

ہر مجدد کے لئے دعویٰ کرنا ضروری نہیں

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ضرورۃ الامام کے صفحہ ۲۴ پر تحریر فرمایا ہے۔

"یاد رہے کہ امام الزمان کے لفظ میں نبی رسول۔ محدث۔ مجدد سب داخل ہیں۔ مگر جو لوگ ارشاد اور ہدایت خلق اللہ کے لئے مامور نہیں ہوئے۔ اور نہ وہ کمالات ان کو دیئے گئے۔ گو وہ ولی ہوں یا ابدال ہوں۔ امام الزمان نہیں کہلا سکتے"۔

وہ اس سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ ہر مجدد کا مامور ہونا ضروری ہے۔ اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض ارشادات سے دکھاتے ہیں۔ کہ آپ کے نزدیک ہر مجدد کے لئے دعویٰ کرنا ضروری نہیں چنانچہ الفضل نمبر ۶۵ جلد ۲۸ مجریہ ۲۳ امان ۱۳۱۹ ہش کا مندرجہ ذیل حوالہ اس امر کے ثبوت میں پیش کیا ہے۔

"امت مسلمہ میں مجددین کی جو فہرست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دکھانے کے بعد شائع ہوئی ہے۔ ان میں سے کتنے ہیں جنہوں نے دعویٰ کیا ہو۔ میں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سنا ہے۔ کہ مجھے تو اورنگزیب بھی اپنے زمانہ کا مجدد نظر آتا ہے۔ مگر کیا اس نے کوئی دعویٰ کیا؟ عمر بن عبد العزیز کو مجدد کہا جاتا ہے۔ کیا ان کا کوئی دعویٰ ہے۔ پس غیر مامور کے لئے دعویٰ ضروری نہیں"۔

اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء کی تقریر سے ذیل کا اقتباس پیش کرتے ہیں۔ "پھر ہر مجدد مبعوث نہیں ہوتا۔ اور نہ مجدد معمولی غلطیوں سے پاک ہوتا ہے ..... حدیثوں میں جو یہ آتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر مجدد مبعوث کیا کرے گا۔ اس سے کئی قسم کے مجدد مراد ہیں۔ بعض مذہبی مجدد ہوتے ہیں بعض سیاسی مجدد ہوتے ہیں۔ اور بعض علمی مجدد ہوتے ہیں"

یہ تحریرات پیش کرنے کے بعد سائل صاحب دریافت کرتے ہیں۔ کہ حدیث مجددین بتاتی ہے کہ ہر مجدد مامور ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر بتاتی ہے کہ مجدد مامور ہوتا ہے۔ لیکن خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہر مجدد نے دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ مجدد غیر مامور بھی ہوتے ہیں۔ ان تحریروں میں جو بظاہر تناقض نظر آتا ہے۔ اس کا حل کیا ہے

اس کے جواب میں واضح رہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر جو ضرورۃ الامام صفحہ ۲۴ کے حوالہ سے درج کی گئی ہے۔ اس میں ہرگز یہ مذکور نہیں۔ کہ ہر مجدد کا مامور ہونا ضروری ہے اس میں تو حضور علیہ السلام صرف یہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص محدث اور مجدد ہوتے ہوئے بغیر امام الزمان نہیں کہلا سکتا۔ یعنی امام الزمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ مکالمہ الٰہیہ سے مشرف ہو اور مجدد کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ بغیر قابلیت تجدید کے اور نعمت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہونے کے کوئی شخص امام الزمان کے منصب پر سرفراز نہیں ہو سکتا۔ اور امام الزمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ارشاد و ہدایت خلق اللہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو۔ پس اس عبارت کا ہرگز یہ مفہوم نہیں کہ ہر محدث و مجدد کا امام الزمان ہونا ضروری ہے یوں سمجھئے کہ امام الزمان اور مجدد میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے یعنی ہر امام الزمان کے لئے مجدد ہونا ضروری ہے۔ اور ہر مجدد کے لئے امام الزمان ہونا ضروری نہیں۔ چونکہ امام الزمان کے لئے مامور ہونا ضروری ہے۔ اور ہر مجدد کے لئے امام الزمان ہونا ضروری نہیں۔ لہذا نتیجہ صاف ہے۔ کہ ہر مجدد کے لئے امام ہونا ضروری نہیں۔ یہی بات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیشکردہ حوالوں میں بیان کی گئی ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مندرجہ بالا اقوال میں کوئی تناقض نہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریر دل سے ظاہر ہے کہ مجددین دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اول دعویٰ کرنے والے دوم جنہوں نے دعویٰ نہیں کیا امت محمدیہ میں جو لوگ غیر معمولی اور خاص رنگ میں کوئی اصلاحی کام کرتے رہے ہیں۔ اور ان کا ظہور بھی صدی کے سر پر ہوتا رہا ہے۔ انہیں حدیث ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کے ماتحت مجدد تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ بے شک عرفاً بعث کا لفظ مامورین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن عام لغوی معنوں کے لحاظ سے غیر مامور کے لئے بھی خدا کی طرف سے مبعوث کئے جانے کا لفظ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے فاذا جاء وعد اولٰھما بعثنا علیکم عبادا لنا اولی بأس شدید فجاسوا خلٰل الدیار (بنی اسرائیل ع ۱) پس جب بنی اسرائیل کے دونوں فسادوں میں سے پہلے کا وعدہ آگیا۔ تو ہم نے تم پر (بنی اسرائیل پر) ایسے بندے بھیجے جو سخت جنگجو تھے۔ پس وہ (تمہارے) گھروں کے اندر جا گھسے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بعثنا کا لفظ ایسے لوگوں کے لئے استعمال فرمایا ہے۔ جو انبیاء کی طرح مبعوث و مامور نہ تھے اسی طرح امت محمدیہ کے وہ افراد خاصہ جو صدی کے سر پر اپنی غیر معمولی اصلاحی خدمات میں ممتاز رہے ہوں مجدد کہلا سکتے ہیں۔ اور لغوی معنوں میں خدا کی طرف سے مبعوث قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ گو عرفاً اور اصطلاحاً وہ مامور نہ بھی ہوں۔

اسی اصل کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اورنگزیب علیہ الرحمۃ کو مجدد وقت قرار دیا ہے۔ اور اسی اصل کے ماتحت امت مسلمہ نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مجدد وقت مانا ہے ورنہ ان لوگوں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا۔ کہ انہیں خدا تعالیٰ نے مجدد وقت قرار دیا ہے۔ ہاں بعض مجددین ایسے پائے گئے ہیں۔ کہ جنہوں نے الہاماً دعویٰ کیا ہے۔ کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اس صدی کا مجدد قرار دیا ہے اور اس امر میں کوئی کلام نہیں کہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ اپنے خاص الہام سے مجدد قرار دے۔ اس کے زمانہ میں اس کے بالمقابل کھڑے ہونے والے مخالفوں میں سے کوئی شخص مجدد وقت کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔ اور جو لوگ ایسا دعویٰ کرنے والے مجدد کے موافق ہو کر کوئی اصلاحی خدمت سرانجام دیں۔ وہ چونکہ اس مدعی مجددیت کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی مجدد کہلانے کے حقدار نہیں کیونکہ توابع کی خدمات متبوع کی طرف منسوب ہوتی ہیں چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صدی چہاردہم کے سر پر دعویٰ کرنے والے ہیں۔ اور آپ کی صداقت روز روشن کی طرح ثابت ہو چکی ہے۔ لہٰذا ان کا کوئی مخالف یا ان کی موافقت میں خدمت دین کرنے والا شخص اس زمانہ میں مجدد کہلانے کا حقدار نہیں۔ خاکسار محمد نذیر لائلپوری مبلغ سلسلہ

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ہدایات

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ بائیسویں مجلس شوریٰ کا اجلاس ۳-۴-۵ ماہ شہادت (اپریل) ۱۳۲۱ ہش کو قادیان دارالامان میں منعقد ہوگا۔ احباب ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور نمائندگان کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل شرائط مدنظر رکھیں:-

(۱) نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔ (۲) جماعت میں با اثر اور صاحب رائے ہو (۳) شعار اسلامی کا پابند ہو۔ یعنی ڈاڑھی رکھتا ہو (۴) طالب علم نہ ہو (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو (نوٹ: بقایا دار نظارت بیت المال کی رو سے وہ ہے۔ جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو (۶) جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں:-

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد ۵۰ تک ہو وہ دو نمائندے
" " " " " " ۵۱ سے ۱۰۰ تک ہو وہ تین نمائندے
" " " " " " ۱۰۱ سے ۲۰۰ تک ہو وہ چار نمائندے
" " " " " ۲۰۱ سے ۵۰۰ تک ہو وہ چھ نمائندے
" " " " " ۵۰۱ سے ۱۰۰۰ تک ہو وہ آٹھ نمائندے
" " " " " ۱۰۰۰ سے زائد ہو وہ بارہ نمائندے

اس نسبت سے جماعتوں کے امراء مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے۔ اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے۔ کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے۔ اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں یہ لکھا جائے۔ کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لے کر مقرر کرنا ضروری ہے۔

پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

بہار پراونشل انجمن احمدیہ کا سالانہ تبلیغی جلسہ و سالانہ کانفرنس

صوبہ بہار کی تمام احمدی جماعتوں و افراد کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب دستور سالہائے سابق امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ سالانہ تبلیغی جلسہ ہولی کی تعطیلات میں بتاریخ یکم و ۲ امان ۱۳۲۱ ہش (یکم و ۲ مارچ ۱۹۴۲ء) بروز اتوار اور پیر شہر مونگھیر میں منعقد ہوگا۔ صوبہ بہار کے چونکہ مختلف مقامات میں جماعتیں اور افراد پائے جاتے ہیں۔ اس لئے ان کی سہولت اور آسانی کے لئے ابھی سے جلسہ و کانفرنس کے متعلق اعلان کرنا ضروری خیال کیا گیا ہے۔ تا جماعتیں اور افراد شرکت کی کوشش بلیغ فرمائیں۔ یہ تو ظاہر ہی ہے۔ کہ یہ زمانہ ساری دنیا کے لئے نہایت پُرآشوب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نہایت ہیبت ناک نشانات ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ایسے وقت میں ہم میں سے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ اسلام و احمدیت کی خدمت کے لئے زیادہ سے زیادہ تیار ہو جائے۔ اور گم گشتگان راہ کے سامنے اسلام کی اصلی تعلیم احمدیت کی روشنی میں پیش کرے۔ اور ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے عملی طور پر تیار ہو۔ کیونکہ دنیا کو مصیبت سے چھٹکارا دلانے کا حقیقی ذریعہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے سامنے ایسی باتیں پیش کی جائیں جنہیں سن کر وہ اپنے خالق اور مالک کے آستانہ پر جھکیں۔ اور اپنی غفلت اور گناہوں سے معافی مانگتے ہوئے اپنے خدا سے سچا تعلق پیدا کریں۔

اسلام اور احمدیت کی تعلیم کو احسن طور پر پبلک کے سامنے پیش کرنے کے لئے اس دفعہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ عالیہ قادیان دارالامان سے علماء اور مبلغین کو بلوانے کی کوشش کی جائے گی۔ بیرونی احباب کے قیام و طعام کا انتظام بھی حسب دستور پراونشل انجمن کے ذمہ ہوگا۔ لہٰذا جملہ جماعتہائے احمدیہ و احباب صوبہ بہار کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اس ضروری دینی اجتماع کے اخراجات کے لئے جلد سے جلد مکرمی مولوی سید وزارت حسین صاحب پراونشل نائب امیر و سیکرٹری مال (موضع اورین۔ ڈاکخانہ کجرا ضلع مونگھیر) کی خدمت میں پراونشل چندہ روانہ فرمائیں کانفرنس کے لئے تجاویز بھی خاکسار کے پاس اس ماہ کے آخر تک لوکل جماعتیں ضرور بھجوا دیں۔ تا کہ ایجنڈا تیار کر کے جماعتوں کو کانفرنس سے قبل بھجوایا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص اور پوری تندہی کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

عبد الباقی (ایم۔اے) عفی عنہ پراونشل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ احمدیہ کالونی سعدی پور۔ مونگھیر۔

سیدوالا میں میلہ ماگھی پر تبلیغی جلسہ

۱۳ جنوری ۱۹۴۲ء سیدوالا میں ماگھی کا بڑا میلہ ہوا۔ دُور دُور سے لوگ گھوڑوں اونٹوں پر آئے۔ بندہ کا مکان بالکل میلہ کی مرکزی جگہ پر واقع ہے۔ اس لئے باہر کی دیوار کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے قریباً بیس پوسٹر لگائے گئے۔ بازار میں دو چار پائیاں بچھا کر اور ایک بڑی اور چھوٹی میز پر بہت سے خوبصورت ٹریکٹ اور کتابیں اور رسالے سجائے گئے۔ بارہ بجے سے تین بجے تک جلسہ کیا گیا جس میں بچوں نے ملکر نظمیں پڑھیں نیز شیخ امام الدین صاحب صحابی۔ اور میاں محمد اسحٰق صاحب۔ غلام اللہ صاحب اسلم نے نظمیں پڑھیں اور مضمون موجودہ جنگ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور نماز وغیرہ پر خوب تقریریں کیں۔ جس کا سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ بہت سے تبلیغی ٹریکٹ بھی مفت تقسیم کئے گئے۔ کئی معزز مسلمان خود آ کر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لٹریچر مانگتے تھے۔

خاکسار۔ محمد ابراہیم عفی عنہ امیر جماعت احمدیہ سیدوالہ

چودھری روشن الدین صاحب چک ۴۳ ج ب بہاول نگر توجہ کریں!

چودھری روشن الدین صاحب مذکور نے چندہ وصول کر کے مرکز کو نہ بھجوایا تھا۔ اس لئے دارالقضاء نے ان کے خلاف اور نظارت بیت المال کے حق میں مبلغ ۱۵/۷ روپے (۷۵ روپے) روپے کی ڈگری صادر کر دی۔ چودھری صاحب سے اس رقم کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ لیکن انہوں نے شعبہ تنفیذ کی چٹھیوں کا جواب تک نہیں دیا۔ حتیٰ کہ رجسٹری چٹھی وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس لئے اب بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اس اعلان کی اشاعت سے ایک ماہ کے اندر اندر چودھری روشن دین صاحب نے زر ڈگری ادا نہ کر دیا۔ یا اس عرصہ میں نظارت امور عامہ میں آ کر اپنی صفائی پیش نہ کر دی۔ تو ایک ماہ کے بعد ان کے جماعت احمدیہ سے خارج کئے جانے کی رپورٹ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی جائے گی۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں!

(گذشتہ سے پیوستہ)

ذیل میں ان اصحاب کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ فروری ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو بالعموم بذریعہ محاسب چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے کہ اپنا نام دیکھ کر فوراً چندہ ارسال فرمادیں۔ جو دوست ۸ فروری ۱۹۴۲ء تک اپنا چندہ ارسال فرمائیں گے۔ ان کی خدمت میں وی۔ پی ارسال نہیں ہونگے۔ لیکن جن اصحاب کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوگا ہم ان کی خدمت میں ۹ فروری کو وی۔ پی ارسال کر دینگے۔ امید ہے احباب جلد سے جلد چندہ ادا فرمانے کی کوشش کریں گے۔ (خاکسار منیجر)

۱۵۶۵۵۔ جناب چودہری علی محمد صاحب
۱۵۶۵۷۔ 〃 ظہیر احمد صاحب
۱۵۶۵۸۔ 〃 جمعدار فتح دین صاحب
۱۵۶۵۹۔ 〃 محمد اقبال صاحب صدیقی
۱۵۶۶۳۔ 〃 شیخ ضیاء الحق صاحب
۱۵۶۷۶۔ جناب حکیم احمد حسن صاحب
۱۵۶۸۰۔ 〃 غلام حسن خان صاحب
۱۵۶۸۴۔ جناب شیخ رحمت اللہ صاحب
۱۵۶۸۶۔ 〃 سید ولایت شاہ صاحب
۱۵۶۸۹۔ جناب محمد یوسف صاحب
۱۵۷۰۲۔ 〃 منشی محمد سلیم صاحب
۱۵۷۰۶۔ 〃 چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۷۰۸۔ 〃 ملک فضل احمد صاحب
۱۵۷۱۷۔ جناب محمد مسعود صاحب
۱۵۷۱۹۔ جناب خانصاحب ضیاء الحق صاحب
۱۵۷۲۹۔ 〃 سلطان علی صاحب
۱۵۷۳۶۔ 〃 ملک عبد المجید خانصاحب
۱۵۷۴۳۔ 〃 عبد الحمید صاحب
۱۵۷۵۳۔ 〃 ایم بشیر احمد صاحب
۱۵۷۵۵۔ 〃 شیخ ظفر حسن صاحب
۱۵۷۵۹۔ 〃 شیخ رشید احمد صاحب
۱۵۷۶۱۔ 〃 صوفی رحیم بخش صاحب
۱۵۷۸۶۔ جناب ماسٹر محمد امین صاحب
۱۵۷۸۹۔ جناب مرزا عبد اللطیف صاحب
۱۵۷۹۰۔ جناب بشیر احمد خانصاحب
۱۵۷۹۹۔ جناب خان عیسیٰ خانصاحب
۱۵۸۰۰۔ خواجہ عنایت اللہ صاحب
۱۵۸۰۱۔ جناب سید افتخار حسین صاحب
۱۵۸۰۳۔ جناب چودہری بشیر احمد صاحب
۱۵۸۰۶۔ جناب سید احمد زمان شاہ صاحب

۱۵۸۰۹۔ جناب ملک محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۸۱۲۔ جناب خدا بخش صاحب جمعدار
۱۵۸۱۳۔ جناب چودہری مبارک احمد خان صاحب
۱۵۸۱۵۔ جناب میر ذکاء اللہ صاحب
۱۵۸۲۵۔ 〃 سید عابد حسین صاحب
۱۵۸۲۹۔ 〃 نصیر احمد خان صاحب
۱۵۸۳۱۔ جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب
۱۵۸۳۳۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید اعزاز حسین صاحب مرحوم
۱۵۸۳۴۔ جناب محمد شاہ صاحب
۱۵۸۳۷۔ جناب سیٹھ کریم بھائی صاحب
۱۵۸۳۹۔ 〃 عبد المومن خان صاحب
۱۵۸۴۰۔ 〃 حشمت علی صاحب
۱۵۸۴۲۔ 〃 ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب
۱۵۸۴۳۔ 〃 رحمت علی صاحب
۱۵۸۶۰۔ 〃 صلاح الدین صاحب
۱۵۸۶۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ جناب ڈاکٹر عبد المغنی صاحب
۱۵۸۶۲۔ جناب محمد اشرف صاحب
۱۵۸۷۰۔ جناب چوہدری غلام حیدر صاحب
۱۵۸۷۲۔ جناب میاں سعید احمد خانصاحب
۱۵۸۷۴۔ جناب حکیم مرغوب اللہ صاحب
۱۵۸۷۵۔ جناب چوہدری محمد نواز صاحب
۱۵۸۷۷۔ جناب ایم۔ اے رشید صاحب
۱۵۸۷۸۔ جناب خان صاحب عبد المجید خان صاحب
۱۵۸۷۹۔ جناب محمود احمد صاحب ڈار
۱۵۸۸۰۔ جناب بابو محمد افضل صاحب
۱۵۸۸۱۔ جناب شیخ بشیر احمد یات صاحب

۱۵۸۸۲۔ جناب حفیظ الرحمٰن صاحب
۱۵۸۸۴۔ 〃 میاں عبد الرشید صاحب
۱۵۸۸۵۔ 〃 امیر صاحب جماعت احمدیہ
۱۵۸۸۹۔ جناب نور احمد خان صاحب
۱۵۸۹۰۔ جناب واحد بخش صاحب
۱۵۸۹۲۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ حکیم محمد قاسم صاحب
۱۵۸۹۳۔ جناب احمد دین صاحب
۱۵۸۹۶۔ 〃 چودہری حفیظ احمد صاحب
۱۵۸۹۷۔ جماعت احمدیہ شاہ پور
۱۵۸۹۹۔ جناب عطاء اللہ صاحب
۱۵۹۰۶۔ جناب چودہری علی محمد خان صاحب
۱۵۹۱۰۔ جناب شیخ عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۹۱۲۔ جناب میاں عزیز محمد صاحب
۱۵۹۱۴۔ جناب سید واجد علی شاہ صاحب
۱۵۹۱۹۔ جناب قریشی غلام محمد صاحب
۱۵۹۲۰۔ جناب ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب
۱۵۹۲۱۔ جناب شیخ محمد حسین صاحب
۱۵۹۲۳۔ 〃 لائبریرین صاحب
۱۵۹۲۸۔ 〃 فقیر محمد صاحب
۱۵۹۴۰۔ جناب محمد خورشید عالم صاحب
۱۵۹۴۲۔ 〃 محمد رفیق صاحب
۱۵۹۴۶۔ 〃 شیخ عبد الحق صاحب
۱۵۹۵۰۔ جناب منظور الزمان صاحب
۱۵۹۵۱۔ 〃 منشی غلام محمد صاحب
۱۵۹۵۳۔ 〃 میر اللہ بخش صاحب
۱۵۹۵۴۔ 〃 شیخ فیض قادر صاحب
۱۵۹۵۷۔ جناب چودہری عبد اللہ خانصاحب
۱۵۹۶۱۔ 〃 آر۔ اے۔ ملک صاحب
۱۵۹۶۳۔ جناب مولوی محمد عرفان صاحب

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق!

دواخانہ خدمتِ خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہرقسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ ہیں بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفۂ اوّل رضؓ کے نسخے ہیں دواخانہ خدمتِ خلق میں ہرقسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہروقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں۔ جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں مل سکتیں۔ بلکہ بعض ادویہ دہلی تک سے نہیں مل سکتیں ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں۔

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے۔ طبیعت گھٹ جاتی تھی۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی جگر اور معدہ کے لئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ایکروپیہ

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے کھانسی نزلہ۔ سردرد۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے۔ بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھلانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خریدا۔ گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی۔ قیمت بڑی شیشی ۸؍ درمیانی شیشی عہ؍ چھوٹی شیشی ۸؍

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ کسقدر پرانا نزلہ ہو۔ جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے! اسکا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کر کے دیکھیں کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑے گا۔ قیمت فی شیشی عہ؍

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری شروع ہو جاتی ہے۔ اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آجاتا ہے۔ ان کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی۔ تفصیلات میں جانا مشکل ہے جنکی عمر بڑی ہو۔ ان کو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت تیس خوراک پانچروپیہ۔

حبوب جوانی

جسطرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کیلئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادۂ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونوں قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں ۳؍ تین روپے۔

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی خون کا دوران تیز کرنے والی کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ صرف کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ۔

زود جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اول ساٹھ گولیاں چھ روپے درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے

حبّ مروارید عنبری

دل دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے۔ یہ ایسی مجرّب دوا ہے کہ سینکڑوں طبیب اسکی خوبی کے معترف رہے ہیں حضرت خلیفۂ اوّل رضؓ کا معمول تھا۔ قیمت ۸۰ گولیاں (للعہ) چار روپے۔

حبّ جند

ہسٹریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ آزمودہ ہے۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے۔

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو۔ جن کے بچے گر جاتے ہوں یا مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال اس دردبھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کیلئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر بھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اس کا استعمال کروایا جاوے حضرت خلیفۂ اول رضؓ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کرواتے تھے۔ قیمت فی تولہ چار روپے۔

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں اٹھرا کا بے خطا علاج ہے بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ عہ؍

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کیلئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۶؍

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والی بے نظیر دوا ہے قیمت فی تولہ ایکروپیہ

حبّ لبسماک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے۔ جن لوگوں کو دمہ نما کھانسی ہو۔ ان کو اسکا استعمال بہت مفید پڑیگا قیمت سو گولیاں عہ؍

حبّ کپساب

کپساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ کم ہو جانے کی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں انکے لئے بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں عہ؍

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں یہ سرمہ ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں اور جو ایک دفعہ منگوا لیں پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری۔ پانی آنے۔ ککروں اور پڑبال وغیرہ سب کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت تولہ عہ؍ چھ ماشہ عہ؍ تین ماشہ ۱۰؍

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتی ہو۔ اس کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸؍

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کیلئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اسمیں اس مرض کے تمام اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنیکی کوشش کی ہے جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن - ۱۹ جنوری - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یوسا وزیر اعظم برما جو انگلستان میں دوستانہ مشن پر آئے ہوئے تھے۔ انکی سرگرمیوں کے متعلق ملک معظم کی گورنمنٹ کو بعض رپورٹیں موصول ہوتی رہی ہیں۔ جن کی روشنی میں حکومت اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ وزیر اعظم برما جاپان سے ملے ہوئے ہیں۔ اور جب سے جاپان نے مشرق بعید میں حملہ شروع کیا ہے۔ ان کا تعلق جاپان سے قائم رہا ہے۔ اس شبہ کی تصدیق یوسا کے ایک بیان سے بھی ہوتی ہے۔ جس میں انہوں نے جاپان سے اپنے تعلقات کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس وجہ سے ملک معظم کی حکومت نے انہیں نظر بند کر لیا ہے۔ اور اب یہ ممکن نہیں ہے۔ کہ انہیں برما جانے کی اجازت دیجائے اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ یوسا کو کہاں رکھا گیا ہے۔

بمبئی - ۱۹ جنوری۔ رنگون ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ گورنر نے قائم مقام وزیر اعظم سر پاٹن کو نئی وزارت کی تشکیل کے لئے دعوت دے دی ہے

لنڈن - ۱۹ جنوری - قاہرہ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج دن بھر الغیدا کے علاقہ میں دونوں طرف کے گشتی دستے سرگرم عمل رہے معلوم ہوا ہے۔ کہ باردیہ اور سلوم کو فتح کرنے تک ہماری فوجوں نے دشمن کے ۱۴ ہزار آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ جو ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ انکی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ اس دوران میں ہمارے صرف ایک سو آدمی ہلاک اور چار سو زخمی ہوئے۔ اس علاقہ کی کامیابی بہت حد تک جنوبی افریقہ کی فوجوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے

لنڈن - ۱۹ جنوری - مسٹر چرچل نے امریکہ سے واپسی پر ہوائی جہاز میں ایسا راستہ اختیار کیا۔ جو دشمن کے خیال میں بھی نہ آسکتا تھا۔ دشمن ان کے ہوائی جہاز کی تلاش افریقن ساحل کے بالمقابل کرتا رہا۔ معاہدہ کی رو سے برطانیہ اور ریاستہائے متحدہ کے درمیان ہوائی سفر مغربی افریقہ اور جنوبی امریکہ کے راستے طے کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے دشمن نے اس راستہ اور دیگر امکانی راستوں پر بھی نگرانی رکھی مگر مسٹر چرچل ایک غیر متوقع راستہ سے برطانیہ پہنچ گئے۔ امریکہ کا ایک جنگی ہوائی جہاز ایک خاص مقام تک مسٹر چرچل کے ہوائی جہاز کی حفاظت کرتا رہا۔

لاہور - ۱۹ جنوری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے اعلان کیا ہے۔ کہ کوئی موٹر ڈرائیور اسمبلی چیمبر کے نواح میں ہارن نہ بجائے۔ یا کوئی اور آواز پیدا نہ کرے۔ یہ حکم ہر روز ۲۴ گھنٹے جاری رہے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کی کارروائی نہایت پُرسکون فضا میں ہو۔

برلن - ۱۹ جنوری - جرمن ہائی کمان کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جرمن اور رومانی فوجوں نے ان روسی فوجوں کو پیچھے دھکیل دیا ہے۔ جو کریمیا کے جنوبی ساحل پر اتر آئی تھیں کئی دنوں کی گھمسان کی جنگ کے بعد جرمن فوجوں نے فیصلہ کن ہلہ بول کر فیڈوسیا کی بندرگاہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اب تک چار ہزار روسی سپاہی قیدی بنائے جا چکے ہیں۔ نیز ۷۳ ٹینکوں ۷۷ توپوں اور بیشمار دوسرے سامان جنگ پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ جرمن اعلان میں یہ بھی درج ہے کہ ڈونیز کے محاذ پر روسی فوجوں نے زبردست حملہ کر دیا ہے۔ اور اس محاذ پر گھمسان کی لڑائی جاری ہے۔

ناگپور - ۱۹ جنوری - سی۔ پی گورنمنٹ کے چیف سکرٹری مسٹر سی۔ ایم تردیدی اپنے لڑکے کو گاڑی پر چڑھانے کے لئے سٹیشن پر گئے تو ایک یورپین مسافر نے ان کے لڑکے کو سیکنڈ کلاس کے ایک ڈبہ میں بیٹھنے نہ دیا۔ اس پر دونوں میں سخت کلامی ہو گئی۔ اور لڑکے کو دوسرے ڈبہ میں بیٹھنا پڑا۔ جب پولیس نے یورپین مسافر کو زیر دفعہ ۵۰۹ گرفتار کرنا چاہا۔ تو اس نے مسٹر تردیدی سے معافی مانگ لی۔ اس پر مسٹر تردیدی نے اسے کہا کہ مجھے اُمید ہے۔ تم آئندہ کے لئے سبق سیکھ جاؤ گے۔ یاد رکھو یہ گاڑی تمہاری نہیں ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ یہ ملک ہمارا ہے۔

سنگاپور - ۱۹ جنوری۔ جاپانی دستے مغربی ساحل پر لڑنے والے امپیریل دستوں کے بازو کو توڑنے کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ جاپانی دستے چھوٹے چھوٹے جہازوں اور کشتیوں کے ذریعہ دریائے مور کے جنوب میں اتر پڑے ہیں۔ اگرچہ اس بات کے آثار پائے جاتے ہیں کہ دریائے مور کے رقبہ میں برطانی دستے صورت حالات پر قابو پا رہے ہیں۔ تاہم جاپانی دستوں کو جو تازہ کمک پہنچ رہی ہے۔ اس سے خطرہ بڑھ گیا ہے کیونکہ ان کے مقابلہ میں ہماری فوجوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ پہلا مقام جہاں جاپانی دستے اترے ہیں۔ سنگاپور سے ۹۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

لنڈن - ۱۹ جنوری۔ سنگاپور کے ایک اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ میور کے علاقہ میں جاپانیوں کے داخل ہو جانے کی وجہ سے ہماری فوجوں کو کسی قدر پسپا ہونا پڑا ہے۔

بمبئی - ۱۹ جنوری - رنگون ریڈیو پر یہ خبر نشر کی گئی ہے کہ ہماری فوجیں دشمن کی کثیر تعداد کے پیش نظر تناسرم کے رقبہ میں شہر ٹیوائے سے پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ اور پہلے سے زیادہ مضبوط مورچوں پر آگئی ہیں ٹیوائے سے رسل و رسائل کا سلسلہ کٹ گیا ہے۔

سنگاپور - ۱۹ جنوری - کل سنگاپور پر ایک اور جاپانی جہاز برباد کر دیا گیا۔ کل کی بمباری میں ۱۵۰ اشخاص ہلاک اور ۱۷۵ مجروح ہوئے۔ جن میں اکثریت شہریوں کی تھی۔

بمبئی - ۱۹ جنوری - رنگون ریڈیو پر خبر سُنائی گئی ہے کہ آج بعد دوپہر رنگون میں ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔ تفاصیل کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ مولمین پر بھی دوبارہ حملہ ہوا لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ مولمین پر پہلے ہوائی حملہ میں ۱۹ اشخاص ہلاک ہوئے۔ جن میں ۱۳ ہندوستانی ۵ برمی اور ایک چینی تھا۔

ٹوکیو - ۲۰ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ تمام جاپان میں یکم فروری سے کپڑے اور پہننے کی دیگر اشیاء کا راشن مقرر کر دیا گیا ہے۔ لوگوں کو کپڑے اکٹھا کرنے سے روکنے کے لئے تمام دکانوں کو یکم فروری تک بند رکھا جائیگا۔

لاہور - ۱۹ جنوری - پنجاب اسمبلی کا آئندہ سیشن ۹ فروری کو اسمبلی چیمبر میں منعقد ہوگا۔

نئی دہلی - ۱۹ جنوری - بناسپتی گھی کو رنگ دینے کے لئے فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ڈیرہ دون نے "کملا" نامی ایک رنگ دریافت کیا ہے۔ جو ہندوستان میں دستیاب ہو سکتا ہے۔ اور انسانی صحت پر کوئی بُرا اثر نہیں ڈالتا۔ یہ رنگ سر کو لگانے والے تیل۔ مکھن۔ اور گھی وغیرہ کو رنگ دار بنانے کے کام آ سکتا ہے۔

وردھا - ۱۹ جنوری۔ گاندھی جی بنارس ہندو یونیورسٹی کی جوبلی میں شامل ہونے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ واپسی ۲۴ جنوری تک ہوگی۔

لنڈن - ۱۹ جنوری - اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی تباہ کن جہاز "وائی میری" غرق ہو گیا ہے۔ یہ بھی اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک آبدوز "ہرمیس" مقررہ عرصہ کے اندر واپس نہیں آئی۔ غالباً وہ بھی غرق ہو چکی ہے۔

لنڈن - ۱۹ جنوری - واشنگٹن سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ جمہوریتوں کی اہم دستاویزات میگنا کارٹا۔ امریکہ کا اعلان آزادی اور آئین امریکہ کو واشنگٹن سے نکال کر امریکہ میں کسی جگہ ایک بم پروف عمارت میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔

لنڈن - ۱۹ جنوری - یونائیٹڈ پریس کا بیان ہے کہ آج صبح کے اخبارات نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ وزارت میں ردّوبدل کیا جائے۔ اخبارات نے لکھا ہے کہ ملایا میں جو کمزوری دکھائی گئی ہے۔ اس سے ملک بھر میں غم و غصہ پھیلا ہوا ہے۔ ممکن ہے پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر چرچل سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنی وزارت کے تمام ممبروں کو عہدوں سے الگ کر دیں مگر مسٹر چرچل اس مطالبہ کو منظور نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ وزارت کی اجتماعی ذمہ داری کے اصول کے قائل ہیں تاہم اگر نکتہ چینوں نے اپنے مطالبہ پر زیادہ زور دیا۔ تو وہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا مطالبہ کرینگے۔

لنڈن - ۱۹ جنوری "ریڈ سٹار" میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ موجیسک کی گلیوں میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے اور سارے شہر کو آگ لگی ہوئی ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی